

Page 21. CHAPTER 21. سورہ الاحزاب 209 LESSON

آیت 16+17: اسی آیت میں اللہ تعالیٰ نے کھول کر بقاء دیا کہ اسکی بیڑی سے کوئی زینتی بچ سکتا۔ یعنی میدان جنگ سے فرار کا کوئی فائدہ ہی ہوگا لیکن یہ چل رہا ہے؟

جواب: بھاگنے سے نہ عمر میں اضافہ ہوگا ناریزقی میں۔ اللہ ہی قادر ہے اور اللہ اور انسان مجبور ہے۔ اللہ اگر عذاب یا رحمت کا ارادہ کرے تو کوئی روک نہیں سکتا۔

تو منافق فرار کی خواہشی کیوں رکھتا ہے؟

جواب: وہ شکست خوردہ ہوتا ہے۔ معیبت سے ڈرتا ہے۔ قربانی ہی دینا چاہتا۔ دنیا کی محبت ہوتی ہے دل میں۔

آیت 18+19 = منافقین کی بات چل رہی ہے جو صرف حاضری لگانے کیلئے جنگ میں حصہ لیتے ہیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی روکتے تھے کیسے؟

جواب: منصفوں کے حملے لوہے کے دوسروں کا بھی جو صلہ توڑتے تھے خود رک جاتے اور پیرامین زندگی کی طرف بلاتے۔

حمل کی بات: ہمیں بھی اپنے رویے چیک کرنے چاہیے۔ قرآن سکھئے ہوئے کوئی ایسے حملے نہ لو لے جائیں جس سے دوسروں کا اس طرف آنا متحمل ہو جائے اور آگے آتی ہی کیا گیا لیکن منافق اور یعاترے؟

جواب: نخل کرتے۔ اپنا مال، اپنے اوقات، اپنی صلاحیتیں دین کے راستے میں خرچ نہیں کرتے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کتنے سبب اعمال ضائع کر دیے کیوں؟

جواب: اخلاقی خلل سے ایمان نہیں لائے۔ اسلام اور کفر کی کشمکش میں رہنے سے دو غلابین اختیار کیا۔

اس سے ہمیں کیا پتہ چلا؟ اللہ تعالیٰ کے پاں ظاہری نیلیوں کی کوئی اہمیت نہیں۔ نیت اور اخلاقی کے بغیر کئے گئے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

آیت 20: مزید کچھ میدان جنگ کی بات چل رہی ہے۔ منافق یہ خواہش کرتے کہ مسلمانوں پر متحمل آئے اور وہ دور بیٹھ کر آئے بارے میں پوچھیں۔

یہاں استازہ نے کچھ پسندیدہ رویے اور نا پسندیدہ رویے لکھوائے تھے وہ دیکھ لیتے ہیں

① پسندیدہ رویے: اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو۔ اس وقت اللہ کے نبی

موجود تھے یہ اپنی نعمت ہی مسلمانوں کیلئے۔
② نا پسندیدہ رویے: اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان رکھنا